© rasailojaraid.com

میں سیکولر کیوں نہیں ہوں؟ اطہر وقار عظیم۔ ناشر: ادارہ مطبوعات طلبہ، ۱-اے، ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

مسلم معاشروں میں 'سیکولرزم' بعض اوقات براہِ راست اور اکثر صورتوں میں مذہبی اصطلاحوں یا حوالوں تک کو استعمال کرتے ہوئے رنگ جماتا ہے۔ 'دین اور دنیا الگ الگ' کا نعرہ اس کا سب سے مؤثر ہتھیار ہے۔ آج ہمارے معاشرے میں سیکولرزم کا سب سے بڑا پشتی بان: الیکٹرانک میڈیا اور پھر مادر پدر آزاد سوشل میڈیا ہے۔

زیرنظر کتاب میں وقار عظیم نے اس حوالے سے ملایشیا کے ممتاز اسلامی اسکالر پروفیسر ڈاکٹر سیّد محمد نقیب العطاس [پ: ۵ ستمبر ۱۹۳۱ء] کی کتاب Islam and Secularism کے منتخب مقالات کا اُردو میں ملخص ترجمہ پیش کیا ہے۔ ابتدا میں دو مضامین خود مترجم نے تحریر کیے ہیں۔

مقالات کے عنوانات کتاب کا تعارف کرانے میں مددگار ہیں۔ مترجم کے مضامین میں: مَیں سیکولر کیوں نہیں ہوں؟ اور سیکولر نواز دانش وروں کے ۱۰۰ رجحانات۔ جناب نقیب کے مفصل اور فکری مقالات کے عنوان ہیں: ● سیکولر، سیکولرائزیشن، سیکولرزم ● مسلمانوں کا دوطرفہ اُلجھاؤ ● علم کو مغربیت سے آزاد کرانے کا چیلنج، وغیرہ۔ یہ کتاب سیکولر فکر کی فلسفیانہ اور عملی صورتوں کے سمجھنے اور اسلام کے ایمانی، فکری اور فلسفیانہ اپروچ سے واقفیت میں معاون ہے۔ (س م خ)

عصری اجتہادی مسائل، سیّد مودودی کا موقف و منہج، پروفیسر ڈاکٹر قلب بشیر خاور بٹ۔ ناشر: الفیصل ناشرانِ کتب، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۲۳۰۷۷۷۔ صفحات: ۴۰۸۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

اسلام کے ساتھ کچھ اصطلاحیں بھی بڑی 'مظلوم' ہیں جن میں ایک نمایاں اصطلاح 'اجتہاد' ہے۔ عصرحاضر میں یہ لفظ متجددین اور مداہنت پسندوں کی دنیا میں بڑا من پسند ہے کہ اس کے پردے میں وہ اسلام کو اپنی خواہشات کے تابع لانے کے لیے بطور آلہ استعمال کرنے کا بھونڈا کھیل کھیلتے ہیں، حالانکہ اسلامی شریعت اور تفقہ فی الدین کے اعتبار سے یہ بڑی ہی محترم اور بنیادی اہمیت کی حامل اصطلاح ہے۔ الحمدللہ، دین کے خادموں نے تجدد کی بہت سی یلغاریں بڑی پامردی سے روکیں اور درپیش فقہی چیلنجوں کا محتاط اور بھرپور جواب دینے کی انفرادی اور اجتماعی کاوشیں کی ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جن میں مزید بہتری لانے اور غور وفکر کو اداراتی سطح پر منظم کرنے کی ضرورت اور گنجایش موجود ہے۔

زیرنظر کتاب میں جناب قلب بشیر خاور بٹ نے مولانا مودودی مرحوم کے حالاتِ زندگی پر معروف کتابوں سے حصّے پیش کرنے کے بعد، بنیادی طور پر مولانا کی کتاب رسائل و مسائل (پانچ حصوں) سے جدید نوعیت کے مسائل پر جوابات درج کیے ہیں۔ چند مقامات پر تفہیم القرآن اور تفہیمات سے اقتباس بھی لیے ہیں اور ساتھ ہی متعدد اہلِ علم کی آرا کو نقل کیا ہے۔ بہرحال، رسائل و مسائل سے ان مسائل کو سمجھنا آسان تر ہوگا کیونکہ وہاں جواب کے ساتھ براہِ راست سوال بھی موجود ہے۔

ضرورت ہے کہ زیرنظر موضوع پر علمی اور فنی نوعیت کی سیرحاصل بحث کی جائے اور 'اصول' کی روشنی میں متعین کیا جائے کہ ان میں کون سے اُمور اجتہادی نوعیت کے حامل ہیں۔ (س م خ)

ماہنامہ **محدث**، افتاء نمبر، مدیر: مولانا محمد ابوالقاسم فاروقی، ناشر: دارالتالیف والترجمۃ، بنارس، B -۱۸/۱-G، ریوڑی طالب، وارنسی ۲۲۱۰۱۰ - www.mohaddis.org۔ صفحات: ۲۱۲۔ قیمت: بھارتی: ۱۰۰ روپے۔

ماہنامہ محدث بنارس گذشتہ ۳۳ برس سے اشاعتِ دین کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔ اس کا ہر شمارہ دینی معلومات میں گراں قدر اضافہ کرتا ہے۔ زیرنظر اشاعت متعدد حوالوں سے قیمتی دستاویز ہے، جس کے ۲۴ مضامین میں ان موضوعات پر کلام کیا گیا ہے، جن میں 'فتویٰ' کی صورت سائلین کو رہنمائی دی جاتی ہے یا مخصوص صورت حال میں دین کا منشا سمجھایا جاتا ہے۔

محدث، بنارس کے فاضل قلمی معاونین نے اجتہاد، اجماع، عرف، فتویٰ نویسی، استحسان وغیرہ موضوعات پر مؤثر الفاظ میں روشنی ڈالی ہے۔ اہل حدیث علما کی علمی روایت سے واقفیت بہم پہنچائی ہے اور فتویٰ نویسی کی روایت کو دورِ رسالت سے عصرِ حاضر تک پیش کیا ہے۔ مضامین کی وسعت اور موقف میں توسع، اور تاریخ کے اوراق کی پیش کاری سے اشاعت کی افادیت دوچند کردی ہے۔

چونکہ مجلّے کا تعلق سلفیہ سے ہے، اس لیے جہاں مجموعی طور پر موضوعات پر کلام کیا گیا ہے، وہیں خاص طور پر سلفی اسلوبِ تحقیق و تجزیہ کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے۔ یہ ایک معلومات افزا، دل چسپ اور علمی دستاویز ہے۔ (س م خ)

© rasailojaraid.com